یکم تا 15 اگست 2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

- مون سون بارشوں کی وجہ سے کپاس کے کھیتوں کو پانی دینے سے پہلے ”محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی“ ضرور دیکھ لیں
- آبپاشی واٹر سکاؤٹنگ کے بعد کریں یعنی پانی کی کمی کی علامات کھیت میں واضح ہونے سے پہلے آبپاشی کریں۔ان علامات میں پتوں کا نیلگوں ہونا، اوپر والی شاخوں کی درمیانی لمبائی میں کمی، سفید پھول کا چوٹی پر آنا، تنے کے اوپر کے حصے کا تیزی سے سرخ ہونا اور چوٹی کے پتوں کا کھردرا ہونا شامل ہیں
- مون سون بارشوں کی وجہ سے جن کھیتوں میں پانی زیادہ کھڑا ہو جائے اُس کے نکاس کا بروقت انتظام کریں۔اگر پانی کپاس کے کھیت سے باہر نہ نکالا جاسکتا ہو تو کھیت کے ایک طرف لمبائی کے رُخ گہری کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیں
- بارش کے بعد یوریا 2 کلوگرام اور میگنیشم سلفیٹ 500 گرام 100 فی ایکڑ پانی میں حل کر کے سپرے کریں
- نائٹروجنی کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی اور فصل کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے 31 اگست تک ضرور مکمل کریں۔تاہم کپاس کی قسم اور تاریخ کاشت کے حوالہ سے ردوبدل کیا جاسکتا ہے
- زیادہ درجہ حرارت ہونے اور زیادہ ٹینڈے لگنے کی وجہ سے کچھ بی ٹی اقسام کا پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے۔اس سے بچاؤ کے لیے نائٹروجنی کھادوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ جس جگہ زمین میں تجزیہ کے بعد بوران اور زنک کی کمی پائی گئی ہو وہاں بوران اور زنک کا استعمال بھی بذریعہ سپرے کریں
- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زنک اور بوران سپرے کرنے کی صورت میں اس کے تین سپرے بوائی کے بالترتیب 45، 60 اور 90 دن بعد کریں۔سپرے کا محلول بنانے کے لیے بورک ایسڈ (17 فیصد) 300 گرام، زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام اور کپڑے دھونے والا سرف 50 گرام 100 لٹر پانی میں حل کریں۔زنک اور بوران کو کیڑے مار زہروں کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کریں
- بارش کے بعد کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیاں بڑھ جاتی ہیں۔جن کا مؤثر تدارک کیا جائے۔اس کے لیے گوڈی کریں، ہل چلائیں یا شیلڈ چڑھا کر گلائیفوسیٹ بحساب 1500 تا 1800 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
- سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔دھوپ اور زیادہ گرمی میں سپرے کرنے سے زہر کی افادیت کم ہو جاتی ہے۔مزید یہ کہ پتوں کے جھلساؤ کا بھی خطرہ ہوتا ہے
- اندھا دھند سپرے کرنے سے اجتناب کریں اور سپرے کرتے وقت حفاظتی اقدامات اختیار کیے جائیں تاکہ کوئی جانی نقصان نہ ہو

دھان

- دھان کی باسمتی اقسام کی پنیری کی منتقلی جلد از جلد مکمل کریں
- پنیری کی منتقلی ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں
- جن کھیتوں میں جڑی بوٹیاں ظاہر ہو جائیں وہاں اُن کے تدارک کا مناسب انتظام کریں
- زنک کی زیادہ کمی کی صورت میں لاب لگانے کے 10 دن بعد زنک سلفیٹ 33 فیصد 6 کلوگرام یا 27 فیصد 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد 10 کلوگرام فی ایکڑ چھٹہ دیں
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار دو برابر اقساط میں 20 اگست سے پہلے مکمل کریں۔کھاد کا چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم رکھیں بہتر ہے کہ پانی بالکل نہ ہو صرف کیچڑ ہو
- ٹیوب ویل کے ناقص پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں کھادوں کے ساتھ جپسم کھاد بحساب 5 بوری فی ایکڑ بھی ڈالیں
- زہروں کا اندھا دھند استعمال نہ کریں بلکہ باقاعدہ معائنہ کرنے کے بعد کیڑے یا بیماریوں کے نقصان کی معاشی حد آنے پر سفارش کردہ محفوظ زہروں کا استعمال کریں

کماد

- فصل کا باقاعدگی سے مشاہدہ کرتے رہیں اور اگر کہیں بورر کا حملہ نظر آئے تو متاثرہ پودوں کے تنے کی اوپر سے دو یا تین پوریاں کاٹ کر اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں
- ستمبر کاشت کیلئے صحت منداور خالص بیج حاصل کرنے کیلئے بہتر کھیت کا چناؤ کریں
- اگر کسی کھیت میں بیماری کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب زہر استعمال کریں
- مونڈھی فصل کی نگہداشت پر خصوصی توجہ دیں

مکئی

- مکئی کی کاشت وسط اگست تک مکمل کریں جبکہ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں کے مطابق اور مکئی کے بعد آنے والی فصل کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد از جلد کاشت مکمل کریں۔ یاد رہے کہ موسم خزاں میں ہائبرڈ اقسام کا بہترین وقت کاشت شروع جولائی تا وسط اگست ہے جبکہ سبز بھٹوں کے لیے مکئی آخر اگست تک کاشت کی جاسکتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے پیش نظر وقت کاشت میں تبدیلی کی جاسکتی ہے
- مکئی کی اچھی پیداوار کیلئے شرح بیج 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیج صاف ستھرا، صحت منداور 90 فیصد سے زائد روئیدگی والا ہونا چاہیے
- مکئی کی بہترین پیداوار کے لیے (9 تا 12 ٹن) 3 تا 4 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین کی تیاری کے وقت ضرور ڈالیں
- آبپاش علاقوں میں فاسفورس اور پوٹاش کی ساری مقدار اور نائٹروجن کا 1/4 حصہ بوائی کے وقت ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں ساری کھاد بوائی کے وقت ڈال دی جائے
- مکئی کی اچھی اور زیادہ پیداوار کے لیے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کریں

مونگ اور ماش

- بارانی علاقوں میں مون سون کی بارش ہونے پر مونگ اور ماش کی بوائی جلد از جلد مکمل کریں
- مونگ کی اچھی پیداوار کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں
- مونگ اور ماش کی فصل کو 3 پانی درکار رہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتے بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں۔ اگر اس دوران بارش ہو جائے تو آبپاشی حسب ضرورت کریں۔ زیادہ بارش کی صورت میں زائد پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں
- مونگ اور ماش کی بیماریوں اور کیڑوں مکوڑوں کا تدارک محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے کریں

چارہ جات (جوار)

- چارہ والی فصل ماہ ستمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے
- چارہ والی فصل کے لیے صحت مند بیج 25 تا 30 کلو گرام فی ایکڑ استعمال کریں
- بوقت کاشت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں
- جوار کی میٹھی اقسام جے ایس-2002، ہیگاری، جوار 2011 اور پاک سورگم، فیصل آباد سورگم، اوصاف اور بارانی علاقہ جات کے لیے چکوال جوار کاشت کریں

سبزیات

- ٹماٹر اور گوبھی کی پنیری کی کاشت جاری رکھیں
- ٹماٹر کی منظور شدہ اقسام روما، نگینہ، پاکٹ، نقیب اور دوغلی اقسام نادر اور سالار وغیرہ کاشت کریں
- پھول گوبھی کی منظور شدہ اقسام فیصل آباد-1، فیصل آباد-2، فیصل آباد-3 اور فیصل آباد-4 کی کاشت کریں
- بارش کے فالتو پانی کو کھیت سے فوراً نکال دیں
- کاشتہ سبزیات کو 8 تا 10 دن کے وقفہ سے موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر آبپاشی کریں

باغات (آم)

- آم کی برداشت صبح کے وقت کریں۔ ناپختہ پھلوں کو توڑنے سے گریز کریں
- آم برداشت کرنے کے بعد اس کی خشک شاخیں، بٹور زدہ شاخیں کاٹیں اور پرونگ کا عمل مکمل کریں۔ اس کے بعد بورڈو مکسچر یا تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 250 گرام 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں

- آم کے نئے باغات لگانے کے لیے گڑھے کھودیں اور نرسری کے پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کا عمل جاری رکھیں۔اس کے بعد نائٹروجنی کھاد کی آخری قسط بحساب 1 کلوگرام یوریا فی پوداا ستعمال کریں
- برداشت سے 2 ہفتے قبل تک آبپاشی جاری رکھیں
- تیلے، سکیلز اور دوسرے کیڑوں کی صحیح شناخت کے بعد حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہریں سپرے کریں
- باغات سے بارش کے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں

ترشاوہ پھل

- کاغذی لیموں ،سیڈلیس لیمن اور میٹھے کی برداشت کریں
- کھٹی کی نرسری لگائیں
- بارش کی صورت میں باغات سے فالتو پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کریں
- ترشاوہ پودوں کو نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط ڈالیں۔ بہتر ہے کہ کھادوں کا استعمال تجزیہ زمین کے مطابق کریں
- پیوندکاری کا عمل جاری رکھیں
- ناغوں کو پرکرنے کی تیاری کریں
- نرسری کے پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں
- سٹرس سلا، سٹرس ریڈ سکیل اور پھل کی مکھی پر کڑی نظر رکھیں
- سست تیلا، سٹرس سکیب ،میلا نوز اور دیگر بیماریوں کے تدارک کے لیے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں
- زیادہ نمی کی وجہ سے پھل کی ڈنڈی کے قریب پھپھوندی کا حملہ ہوتا ہے اور پھل گر جاتا ہے اس کے تدارک کے لیے سفارش کردہ زہریں سپرے کریں

- کئی دفعہ برسات کے موسم میں پودوں کے تنوں سے گوند نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔اس کو کسی تیز دھار آلہ سے اتار کر زخموں پر بورڈو پیسٹ یا فوسٹائل ایلومونیم 1:4 چونا کا بیٹ لگائیں
- مٹھے کا پھل برداشت کرنے کے بعد دس سال یا اس سے زیادہ عمر کے پودوں کو ایک کلوگرام ڈی اے پی اور ایک کلوگرام پوٹاش فی پوداڈالیں
- بارش کے زائد پانی کو باغ سے نکالنے اور مناسب جگہ پر سٹور کرنے کے لیے تالاب بنانے کا بندوبست کریں

امرود

- امرود کی نرسری لگائیں
- نئے پودے لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں
- مارچ میں لگائے گئے باغ میں ناغے پر کرنے کے لیے پودوں کا انتظام کریں
- نرسری کے پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں
- جنتر کو پھول آنے سے قبل روٹاویٹ کریں۔مزید آدھی بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں تاکہ جنتر کے گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہوسکے
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں
- گلے سڑے پھل زمین میں دبادیں

کھجور

- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں
- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں
- پودے تصدیق شدہ رجسٹرڈ نرسری سے خریدیں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھ کرآبپاشی جاری رکھیں
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اُن کو 15 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔گڑھوں میں پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 50 گرام فی گڑھا استعمال کریں
- سبز کھادوں مثلاً جنتر یا گوارہ کو پھول آنے پر زمین میں روٹاویٹ کریں

انگور

- تاخیر سے پکنے والی اقسام کی برداشت بارشوں سے پہلے مکمل کریں
- بیماریوں کے حملہ کی صورت میں مناسب پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کریں
- برسات میں سنڈی کا حملہ ممکن ہے اس کے تدارک کے لیے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں
- جڑی بوٹیاں تلف کریں
- پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں
- نئے باغات لگانے کے لیے تیاری مکمل کریں
- بارشوں کی صورت میں کھیت سے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں

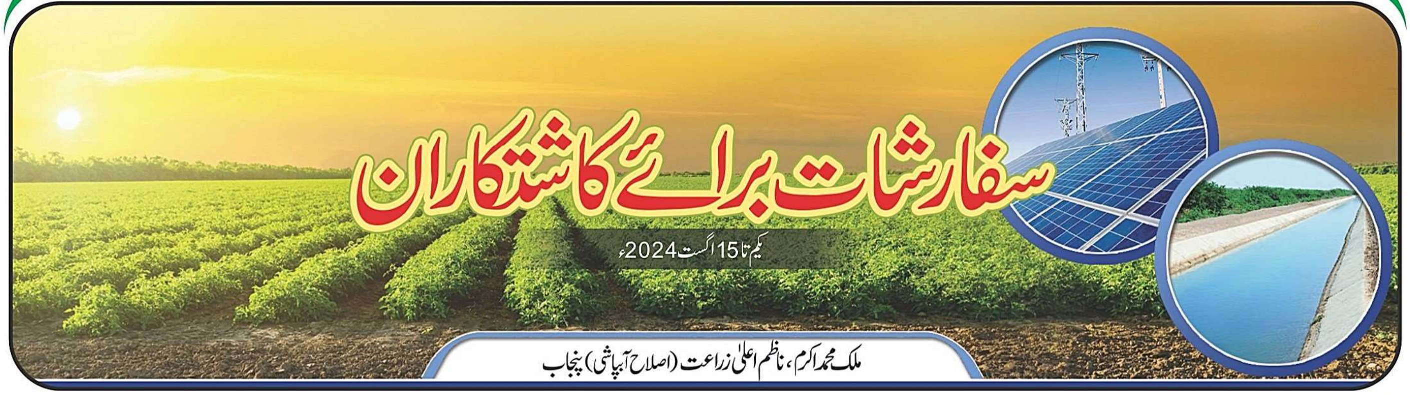

- کینو کے باغات ('20×'20) کو اگست کے مہینے میں ایک سال کے پودوں کو 21 لٹر فی پودا فی دن، دو سال کے پودوں کو 30 لٹر فی پودا فی دن، تین سال کے پودوں کو 45 لٹر فی پودا فی دن، چار سال کے پودوں کو 70 لٹر فی پودا فی دن اور 5 سال یا اس سے زائد عمر کے پودوں کو 118 لٹر فی پودا فی دن پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ پودوں کو پانی کی ضرورت کا انحصار پودوں کی اقسام، آب و ہوا اور موسمی صورتحال پر ہوتا ہے۔
- انگور کے باغات کو اگست کے مہینے میں ایک سال کے پودوں کو 6 لٹر فی پودا فی دن، دو سال کے پودوں کو 9 لٹر فی پودا فی دن، تین سال کے پودوں کو 14 لٹر فی پودا فی دن اور چار سال یا اس سے زائد عمر کے پودوں کو 20 لٹر فی پودا فی دن پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے پودوں کی ضرورت کے مطابق سائنسی بنیادوں پر آبپاشی کے جدول تیار کیے جاتے ہیں۔
- کپاس کی بذریعہ ڈرل کاشتہ فصل کی آبپاشی 12 تا 15 دن کے وقفے سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کو 6 تا 9 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔ مون سون کے موسم میں شدید بارش کی صورت میں پانی کو 24 گھنٹے سے زیادہ دیر فصل میں کھڑا نہ رہنے دیں۔
- ایسے علاقے جہاں ٹیوب ویل کے ناقص پانی سے دھان کی آبپاشی کرنا ناگزیر ہو وہاں زمین میں کھاد کے ساتھ جپسم کا استعمال لازمی کریں۔
- کماد کی فصل کو 15 تا 20 دن کے وقفے سے آبپاشی جاری رکھیں۔ شدید بارشوں کی صورت میں اس وقفے کو بڑھایا جا سکتا ہے۔
- بہتر پیداوار کے حصول کے لیے ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے مکئی کی خریف کاشت کو 15 اگست تک یقینی بنائیں۔
- پنجاب بھر میں گھنے باغات اگانے کا رواج مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ اس طریقہ کار میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد بڑھا دی جاتی ہے اور پودوں کی جسامت چھوٹی رکھی جاتی ہے تاکہ ان کو مناسب روشنی اور ہوا مل سکے۔ باغات کی گھنی کاشت (High Density Population) سے نہ صرف فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ پھل کی کوالٹی بھی عمدہ ہوتی ہے۔
- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ جدید نظامِ آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کرکے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔
- ڈرپ نظامِ آبپاشی سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کے لیے گریول فلٹر کی دیکھ بھال بہت ضروری ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ پانی میں موجود کثافتیں ریت کے اندر جمع ہو جاتی ہیں اور سینڈ بیڈ (Sand Bed) میں موجود سوراخوں کو بند کر دیتی ہیں جس سے فلٹر کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ سینڈ فلٹر کی وقتاً فوقتاً صفائی (Back Washing) انتہائی ضروری ہے۔ بیک واشنگ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں پانی کے بہاؤ کا رخ الٹا ہو جاتا ہے۔ سینڈ بیڈ (Sand Bed) اوپر اٹھتی ہے اور پھیل جاتی ہے تاکہ جمع شدہ کثافتوں کو نکالا جا سکے۔ اس کے بعد آلودگی بیک واشنگ والو (Back Washing Valve) کے ذریعے نکل جاتی ہے۔
- پکے کھالاجات کے کناروں کو محفوظ رکھنے کے لیے دونوں اطراف میں مٹی کی تہہ چڑھا کر پٹڑیاں بنائیں تاکہ کھالاجات ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہوں۔
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔